69804 ـ پردہ کے حکم پرعمل اور اس کی مخالفت سے بچنا

سوال

ہمیں پردہ ـ چہرہ اور بال چھپانے ـ کے حکم کا علم ہے، لیکن میری کچھ مسلمان سہیلیاں اپنے سر کے بال نہیں ڈھانپتیں، اسی طرح اس میں بھی جھگڑا ہے کہ اگر وہ اپنے بال باندھ لیں تو کھلے بال رکھنے سے کم گناہ ہے، اور یہ بھی کہ لمبے بالوں کو کھلا چھوڑنا چھوٹے بالوں کو کھلا چھوڑنے سے زیادہ بڑی معصیت و گناہ ہے، تو کیا یہ بات صحیح ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جب اللہ سبحانہ و تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کوئی حکم دیں تو مسلمان شخص پر واجب ہے کہ اس حکم کے بارہ میں سمعنا وا اطعنا کہے، اور جتنی جلدی ہو اس حکم پر عمل کرے، کیونکہ ایمان کا تقاضا بھی یہی ہے.

اللہ تعالی کا فرمان ہے:

اور (دیکھو) کسی مومن مرد و عورت کو اللہ تعالی اور اس کے رسول کے فیصلہ کے بعد اپنے کسی امر کا کوئی اختیار باقی نہیں رہتا، اور جو کوئی بھی اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کریگا وہ صریح گمراہی میں پڑیگا الاحزاب (36).

شیخ عبد الرحمن السعدی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

اور کسی بھی مومن مرد و عورت کے لیے یعنی: کسی بھی ایماندار شخص کے لائق اور شایان شان یہی ہے کہ وہ اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی رضامندی کا کام سرانجام میں دینے میں جلدی کرے، اور جس سے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ناراض ہوں اس سے دور بھاگے، اور اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کو بجا لائے، اور جن امور سے منع کیا ہے ان سے رك جائے، چنانچہ نہ تو کسی مومن مرد اور نہ ہی کسی مومن عورت کے لائق ہے کہ وہ مخالفت کرے.

جب اللہ تعالی اور اس کے رسول کوئی فیصلہ کر دیں .

کوئی بھی فیصلہ کریں تو وہ اس کو قطعی فیصلہ تسلیم کریں اور لازم کر لیں.

کہ انہیں اپنے کسی معاملہ میں کوئی اختیار نہیں رہ جاتا .

یعنی کوئی اختیار نہیں کہ آیا وہ اس پر عمل کریں یا نہ کریں ؟ بلکہ مومن مرد اور عورت کو معلوم ہونا چاہیے کہ اس کی اپنی جان سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ اولی و حقدار ہیں، اس لیے وہ اپنی کسی خواہش کو اپنے اور اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی حکم کے درمیان حجاب اور آڑ نہ بنائے.

اور جو کوئی بھی اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی کریگا وہ صریحا گمراہی میں پڑ گیا .

یعنی واضح اور صریح گمراہی میں؛ کیونکہ اس نے وہ صراط مستقیم جو اللہ تعالی کی جانب لے جانا والا ہے اسے چھوڑ کر دوسرا راہ جو المناك عذاب کی جانب لے جانے والا ہے اختیار کر لیا، تو یہاں شروع میں وہ سبب ذکر کیا جو اللہ تعالی اور اس کے رسول کی عدم نافرمانی کا موجب ہے، اور وہ ایمان ہے، پھر اس میں مانع کا ذکر کیا جو کہ گمراہی کا خوف ہے، جو سزا اور عبرت پر دلالت کرتا ہے " انتہی.

دیکھیں: تفسیر السعدی (612).

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بتایا ہے کہ جو شخص بھی ان کی نافرمانی کریگا وہ جنت میں نہیں جانا چاہتا !!

امام بخاری رحمہ اللہ نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" میری ساری امت جنت میں داخل ہو گی، لیکن جو شخص جنت میں جانے سے انکار کر دے "

صحابہ کرام نے عرض کیا:

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کون شخص ہے جو جنت میں داخل ہونے سے انکار کریگا ؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس نے میری اطاعت وفرمانبرداری کی وہ جنت میں داخل ہوا، اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے جنت میں جانے سے انکار کیا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (7280).

پہلی عورتوں کی حالت تو یہ تھی کہ جیسے ہی پردہ کا حکم نازل ہوا وہ فورا اس کی تنفیذ کی طرف لپکیں، حتی کہ انہوں نے اس حکم پر جلد عمل کرنے کے لیے اپنے کپڑوں کو دو حصوں میں پھاڑ لیا، جو کہ ایمان بھی اسی ك متقاضی ہے.

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

" اللہ تعالی مہاجر عورتو پر رحم فرمائے جب اللہ تعالی نے یہ آیت

اور وہ اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پر ڈالے رہیں .

نازل ہوئی تو انہوں نے اپنی چادریں پھاڑ کر اوڑھ لیں "

صحیح بخاری حدیث نمبر (4102) امام بخاری نے اسے معلقا بیان کیا ہے، اور صحیح ابو داود میں علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح قرار دیا ہے.

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ اس کی شرح کرتے ہوئے کہتے ہیں:

" مروطھن " یہ مرط کی جمع ہے، اور نیچے باندھنے والی تہہ بند کو مرط کہا جاتا ہے.

" فاختمرن " یعنی انہوں نے اس سے اپنے چہروں کو ڈھانپ لیا "

دیکھیں فتح الباری (8 / 490).

چنانچہ ان بہنوں کن ہماری نصیحت ہے کہ وہ بغیر کسی حیل و حجت اور لیت و لعل کے اللہ تعالی کے اس حکم کے سامنے سر تسلیم خم کرتے ہوئے اس پر عمل کریں، اور وہ اس حکم کے کسی بھی حصہ کو ترك کرنے اور کسی پر عمل کرنے کی کوشش نہ کریں بلکہ پورے حکم کو نافذ کریں عورت پر واجب ہے کہ وہ اپنے بال چہرہ اور سارا بدن چھپائے، اور اس کے لیے غیر محرم مردوں کے سامنے کچھ بھی ظاہر کرنا حلال نہیں.

اور جو کوئی عورت بھی ایسا کریگی وہ اپنے آپ کو وعید کے سامنے پیش کر رہی ہے، جس قدر اس میں اللہ تعالی کے حکم کو تسلیم کرنے میں کمی ہو گی ا سکا ایمان بھی اس قدر ہی کم ہو گا.

سوال نمبر (11774) کے جواب میں چہرے کے پردہ کے متعلق تفصیلی حکم بیان ہو چکا ہے، آپ ا سکا مطالعہ کریں.

اور سوال نمبر (6244) کے جواب میں اس سوال کا جواب پیش کیا گیا ہے کہ: عورت اپنے بال کیوں ڈھانپ کر

رکھے گی ؟ آپ اس کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

اور سوال نمبر (214) اور (6991) کے جوابات میں صحیح پردہ کا تفصیلی طریقہ بیان ہوا ہے، آپ ا سکا بھی ضرور مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .